الجامع المسند الصحيح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ

صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبد السلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلام مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربر شاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

﴿انْكَدَرَتْ﴾ انْتَثَرَتْ. وَقَالَ الْحَسَنُ: ﴿سُجِرَتْ﴾: ذَهَبَ مَاؤُهَا فَلاَ يَبْقَى قَطْرَةٌ. وَقَالَ مُجَاهِدٌ ﴿الْمَسْجُورُ﴾ الْمَمْلُوءُ. وَقَالَ غَيْرُهُ: ﴿سُجِرَتْ﴾ أُفْضِيَ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ، فَصَارَتْ بَحْرًا وَاحِدًا. ﴿وَالْخُنَّسُ﴾ تَخْنِسُ فِي مُجْرَاهَا تَرْجِعُ. وَتَكْنِسُ تَسْتَتِرُ كَمَا تَكْنِسُ الظِّبَاءُ. ﴿تَنَفَّسَ﴾ ارْتَفَعَ النَّهَارُ. ﴿وَالظَّنِينُ﴾ الْمُتَّهَمُ وَالضَّنِينُ يَضَنُّ بِهِ. وَقَالَ عُمَرُ ﴿النُّفُوسُ زُوِّجَتْ﴾ يُزَوَّجُ نَظِيرُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ قَرَأَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ﴿احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ﴾ ﴿عَسْعَسَ﴾ أَدْبَرَ.

امام حسن بصری نے کہا سجرت کا معنی یہ ہے کہ سمندر سوکھ جائیں گے' ان میں پانی کا ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے گا۔ مجاہد نے کہا مسجور کا معنی (جو سورۂ طور میں ہے) بھرا ہوا۔ اوروں نے کہا سجرت کا معنی یہ ہے کہ سمندر پھوٹ کر ایک دوسرے سے مل کر ایک سمندر بن جائیں گے۔ خنس چلنے کے مقام میں پھر لوٹ کر آنے والے۔ کنس تکنس سے نکلا ہے یعنی ہرن کی طرح چھپ جاتے ہیں۔ تنفس دن چڑھ جائے۔ ظنین (ظائے معجمہ سے یہ بھی ایک قرأت ہے) یعنی تہمت لگاتا ہے اور ضنین اس کا معنی یہ ہے کہ وہ اللہ کا پیغام پہنچانے میں بخیل نہیں ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا النفوس زوجت یعنی ہر آدمی کا جوڑ لگا دیا جائے گا خواہ جنتی ہو یا دوزخی پھر یہ آیت پڑھی۔ احشروا الذین ظلموا وازواجهم عسعس جب رات پیٹھ پھیر لے۔

یا جب رات کا اندھیرا آ پڑے۔

یہ سورت مکی ہے' اس میں ۲۹ آیات اور ایک رکوع ہے۔

[۸۲] سورة ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ﴾

سورۂ ﴿اذا السماء انفطرت﴾ کی تفسیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَقَالَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ : فُجِّرَتْ فَاضَتْ. وَقَرَأَ الأَعْمَشُ وَعَاصِمٌ ﴿فَعَدَلَكَ﴾ بِالتَّخْفِيفِ، وَقَرَأَهُ أَهْلُ الْحِجَازِ بِالتَّشْدِيدِ، وَأَرَادَ مُعْتَدِلَ الْخَلْقِ. وَمَنْ خَفَّفَ يَعْنِي فِي أَيِّ سُورَةٍ شَاءَ: إِمَّا حَسَنٌ وَإِمَّا قَبِيحٌ، وَطَوِيلٌ وَقَصِيرٌ.

ربیع بن خثیم نے کہا فجرت کے معنی بہ نکلیں اور اعمش اور عاصم نے فعدلک کو تخفیف دال کے ساتھ پڑھا ہے۔ حجاز والوں نے فعدلک تشدید دال کے ساتھ پڑھا ہے۔ جب تشدید کے ساتھ ہو تو معنی یہ ہو گا کہ بڑی خلقت مناسب اور معتدل رکھی اور تخفیف کے ساتھ پڑھو تو معنی یہ ہو گا جس صورت میں چاہا تجھے بنا دیا خوبصورت یا بد صورت لمبا یا ٹھگنا چھوٹے قد والا۔

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۹ آیتیں ہیں

[۸۳] سُورَةُ ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾

سورۂ ﴿ویل للمطفیفین﴾ کی تفسیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَقَالَ مُجَاهِدٌ بَلْ رَانَ ثَبْتُ الْخَطَايَا.

اور مجاہد نے کہا کہ بل ران کا معنی یہ ہے کہ گناہ ان کے دل پر جم گیا۔

﴿انْكَدَرَتْ﴾ انْتَثَرَتْ. وَقَالَ الْحَسَنُ: ﴿سُجِرَتْ﴾: ذَهَبَ مَاؤُهَا فَلاَ يَبْقَى قَطْرَةٌ. وَقَالَ مُجَاهِدٌ ﴿الْمَسْجُورُ﴾ الْمَمْلُوءُ. وَقَالَ غَيْرُهُ: ﴿سُجِرَتْ﴾ أُفْضِيَ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ، فَصَارَتْ بَحْرًا وَاحِدًا. ﴿وَالْخُنَّسُ﴾ تَخْنِسُ فِي مُجْرَاهَا تَرْجِعُ. وَتَكْنِسُ تَسْتَتِرُ كَمَا تَكْنِسُ الظِّبَاءُ. ﴿تَنَفَّسَ﴾ ارْتَفَعَ النَّهَارُ. ﴿وَالظَّنِينُ﴾ الْمُتَّهَمُ وَالضَّنِينُ يَضَنُّ بِهِ. وَقَالَ عُمَرُ ﴿النُّفُوسُ زُوِّجَتْ﴾ يُزَوَّجُ نَظِيرُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ قَرَأَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ﴿احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ﴾ ﴿عَسْعَسَ﴾ أَدْبَرَ.

امام حسن بصری نے کہا سجرت کا معنی یہ ہے کہ سمندر سوکھ جائیں گے' ان میں پانی کا ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے گا۔ مجاہد نے کہا مسجور کا معنی (جو سورۂ طور میں ہے) بھرا ہوا۔ اوروں نے کہا سجرت کا معنی یہ ہے کہ سمندر پھوٹ کر ایک دوسرے سے مل کر ایک سمندر بن جائیں گے۔ خنس چلنے کے مقام میں پھر لوٹ کر آنے والے۔ کنس تکنس سے نکلا ہے یعنی ہرن کی طرح چھپ جاتے ہیں۔ تنفس دن چڑھ جائے۔ ظنین (ظائے معجمہ سے یہ بھی ایک قرأت ہے) یعنی تہمت لگاتا ہے اور ضنین اس کا معنی یہ ہے کہ وہ اللہ کا پیغام پہنچانے میں بخیل نہیں ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا النفوس زوجت یعنی ہر آدمی کا جوڑ لگادیا جائے گا خواہ جنتی ہو یا دوزخی پھر یہ آیت پڑھی۔ احشروا الذین ظلموا وازواجھم عسعس جب رات پیٹھ پھیرلے۔

یا جب رات کا اندھیرا آپڑے۔

یہ سورت مکی ہے' اس میں ۲۹ آیات اور ایک رکوع ہے۔

[۸۲] سورة ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ﴾

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ: فُجِّرَتْ فَاضَتْ. وَقَرَأَ الأَعْمَشُ وَعَاصِمٌ ﴿فَعَدَلَكَ﴾ بِالتَّخْفِيفِ، وَقَرَأَهُ أَهْلُ الْحِجَازِ بِالتَّشْدِيدِ، وَأَرَادَ مُعْتَدِلَ الْخَلْقِ. وَمَنْ خَفَّفَ يَعْنِي فِي أَيِّ صُورَةٍ شَاءَ: إِمَّا حَسَنٌ وَإِمَّا قَبِيحٌ، وَطَوِيلٌ وَقَصِيرٌ.

سورۂ ﴿اذا السماء انفطرت﴾ کی تفسیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربیع بن خثیم نے کہا فجرت کے معنی یہ نکلیں اور اعمش اور عاصم نے فعدلک کو تخفیف دال کے ساتھ پڑھا ہے۔ حجاز والوں نے فعدلک تشدید دال کے ساتھ پڑھا ہے۔ جب تشدید کے ساتھ ہو تو معنی یہ ہو گا کہ بڑی خلقت مناسب اور معتدل رکھی اور تخفیف کے ساتھ پڑھو تو معنی یہ ہو گا جس صورت میں چاہا تجھے بنادیا خوبصورت یا بدصورت لمبا یا ٹھگنا چھوٹے قد والا۔

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۹ آیتیں ہیں

[۸۳] سُورَةُ ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ بَلْ رَانَ ثَبْتُ الْخَطَايَا.

سورۂ ﴿ویل للمطففین﴾ کی تفسیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور مجاہد نے کہا کہ بل ران کا معنی یہ ہے کہ گناہ ان کے دل پر جم گیا۔